السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر میت عورت ہو تو دعائے جنازہ میں اس کے لیے صیغہ مذکر سے دعا پڑھی جائے : "اللهم اغفرله" یا صیغہ مونث سے " اللهم اغفرلها"؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لیے دعا صیغہ تانیث کے ساتھ ہونی چاہئے، اور یوں کہا جائے ۔ ۔ ۔ "اللهم اغفر لها وارحمها وعافها واعف عنها" الخ اگر سامنے دو میتیں ہوں تو صیغہ تثنیہ سے کہا جائے گا ۔ ۔ ۔ اللهم اغفر لهما الخ اگر زیادہ میتیں ہوں تو ہم کہیں گے : ۔ ۔ ۔ "اللهم اغفر لهم" ۔ ۔ ۔ الخ، اگر وہ سب عورتیں ہوں تو ہم کہیں گے ۔ ۔ ۔ "اللهم اغفر لهن" ۔ ۔ ۔ الخ، اگر مرد اور عورتیں ہوں تو صیغہ مذکر کو ترجیح دی جائے گی اور کہیں گے ۔ ۔ ۔ "اللهم اغفر لهم" ۔ ۔ ۔ الخ۔ الغرض دعا میت یا اموات کے لحاظ سے ہو اور ضمیر بدل لی جائے۔ اور اس کی نظیر بعض وجوہ سے یہ حدیث ہے جو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مسند احمد وغیرہ میں غم واندوہ کی دعا وارد ہے ۔ ۔ اس میں ہے کہ "اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ" (مسند احمد بن حنبل : 391/1، حدیث؛ 3712 ضعیف ۔ صحیح ابن حبان : 3/3253، حدیث : 972 اسنادہ صحیح) تو اس میں عورت یوں کہے گی "اللهم انی امتک بنت عبدک، بنت امتک" الخ ۔ ۔ ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 329

محدث فتویٰ